



سوال

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمارے لیے ہر لحاظ سے نمونہ ہے۔ انسان کی عائلی زندگی ہو یا معاشرتی، انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی، اقتصادی زندگی ہو یا سیاسی، الغرض زندگی کے ہر شعبہ میں آپ کی پیروی کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات کو عملی طور پر کر کے دکھایا، چند ایک دلائل اس حوالے سے ذکر کیے جاتے ہیں:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا (الاحزاب: 21)

بلاشبہ یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں ہمیشہ سے لہجھا نمونہ ہے، اس کے لیے جو اللہ اور یوم آخر کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہو۔

اور فرمایا:

وَأَمَّا لَعَلِّي خُلِقْتُ عَظِيمًا (القلم: 4)

اور بلاشبہ یقیناً تو ایک بڑے خلق پر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے متعدد انبیاء کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا:

أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِئْرَةِ اللَّهِ فَبِئْرَةِ اللَّهِ قُلْنَ لَأَنَّا نَحْمُ عَلَىٰ آجْرَانِ هُوَ إِلَّا ذَكَرَىٰ لِلْعَالَمِينَ (الانعام: 90)

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی، سو تو ان کی ہدایت کی پیروی کر، کہہ میں اس پر تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا، یہ تو تمام جہانوں کے لیے ایک نصیحت کے سوا کچھ نہیں۔

اور فرمایا:

وَالْحَمْدُ إِذَا هُوَ بِأَسْمَاءِ مَا جَاءَكُمْ وَمَا غَوَىٰ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ النَّوَىٰ إِنَّ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ مُّوحًّى (النجم: 1-4)

قسم ہے ستارے کی جب وہ گرے! کہ تمہارا ساقی (رسول) نہ راہ بھولا ہے اور نہ غلط رستے پر چلا ہے۔ اور نہ وہ اپنی خواہش سے بولتا ہے۔ وہ تو صرف وحی ہے جو نازل کی جاتی ہے۔

اور فرمایا:

وَمَا هِيَ إِلَّا الرُّسُولُ فَتُؤَدُّهَا مَا تُخْبِرُ وَأَنْتُمْ سَمَّوَةٌ فَتُخْبِرُونَ (الحشر: 7)



اور رسول تمہیں جو کچھ دے تو وہ لے لو اور جس سے تمہیں روک دے تو روک جاؤ۔

سیدنا عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک دن نماز پڑھائی، پھر ہماری طرف منہ کر لیا اور وعظ فرمایا، بڑا ہی بلیغ اور جامع وعظ، ایسا کہ اس سے ہماری آنکھیں بہہ پڑیں اور دل دہل گئے۔ ایک کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ تو گویا الوداعی وعظ تھا، تو آپ ہمیں کیا وصیت فرماتے ہیں؟ فرمایا: ”میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کیے رہنا اور اپنے حکام کے احکام سننا اور ماننا، خواہ کوئی جہشی غلام ہی کیوں نہ ہو۔ بلاشبہ تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہا وہ بہت اختلاف دیکھے گا، چنانچہ ان حالات میں میری سنت اور میرے خلفاء کی سنت اپنائے رکھنا، خلفاء جو اصحاب رشد و ہدایت ہیں، سنت کو خوب مضبوطی سے تھامنا، بلکہ ڈاڑھوں سے پکڑے رہنا، نئی نئی بدعات و اختراعات سے اپنے آپ کو بچائے رکھنا، بلاشبہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔“ (سنن ابی داؤد، السنۃ: 4607) (صحیح)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا:

كَانَ خُلُقَهُ الْقُرْآنَ (مسند احمد: 25813) (صحیح)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق تو قرآن تھا۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی